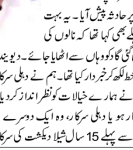

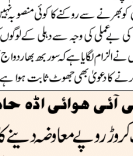

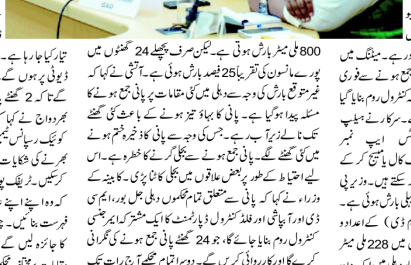

دہلی: مانسون کی پہلی بارش سے ٹریفک نظام چرمرا گیا

کئی علاقوں کے انڈر پاس اور سڑکیں تالاب میں تبدیل، لوگ کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام سے پریشان نظر آئے

نئی دہلی (اظہار الحسن / ایس این بی)

راجدھانی دہلی میں جمعہ کی صبح ہوئی موسلا دھار بارش کی وجہ سے کئی علاقوں کی سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں۔ اس وجہ سے دہلی کی بیشتر سڑکوں پر صبح سے ہی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور ٹریفک نظام درہم برہم ہوگیا، جس کی وجہ سے ڈرائیوروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش کی وجہ سے دہلی کے کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی اور لوگوں کو کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جن سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں نظر آئیں ان میں آئی ٹی او، وکاس مارگ، نئی دہلی ریلوے اسٹیشن، پہاڑ گنج، اجمیری گیٹ، دہلی گیٹ، انصاری روڈ، دریا گنج، لال قلعہ، کشمیری گیٹ، رنگ روڈ، جمنا بازار، نگم بودھ گھاٹ، آئی ایس بی ٹی، شام ناتھ مارگ، موری گیٹ، تیس ہزاری کورٹ، پرانی دہلی ریلوے اسٹیشن، ناولٹی، فلمستان، صدر بازار دیش بندھو گپتا روڈ، خیبر پاس، مجنو کا ٹیلا، چاندگی رام اکھاڑا، ماڈل ٹاؤن، آزاد پور، آدرش نگر، شالیمار باغ، وزیر پور، بشمول جنوبی دہلی گووند پوری، گریٹر کیلاش، کالکاجی، اوکھلا، مہارانی باغ اور سرائے کالے خان شامل ہیں۔

حالانکہ، دہلی ٹریفک پولیس نے متاثرہ راستوں کے بارے میں ایک ایڈوائزری جاری کی ہے اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اسی کے مطابق اپنا سفری منصوبہ بنائیں۔ شہر کے مختلف مقامات سے آنے والی تصاویر کے مطابق کئی علاقوں میں پانی کھڑا ہونے سے ٹریفک کا طویل جام رہا۔ اس دوران خاص طور پر اپنے دفاتر اور کام کی جگہوں پر جانے والے لوگوں اور دیگر مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی پولیس نے کہا کہ اسے صبح سے ہی ٹریفک کے مسائل، پانی جمع ہونے اور درختوں کے اکھڑنے سے متعلق کئی کال موصول ہوئی ہیں۔

اپنے بچوں کو لے جانے والے مسافروں کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کے علاقے میں ڈوبی سڑکوں پر گھٹنوں تک گہرے پانی سے گزرنا پڑا۔ بعض علاقوں میں میٹرو اسٹیشن بھی زیر آب آ گئے جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

پولیس کے مطابق پانی بھر جانے کی وجہ سے انورت مارگ پر لال بتی کے دونوں جانب اور لاڈو سرائے لال بتی کے دونوں جانب 100 میٹر تک ٹریفک متاثر رہا۔ آزاد مارکیٹ انڈر پاس میں ویر بندہ بیراگی مارگ پر ٹریفک متاثر ہوئی۔ اریمبڈو مارگ پر ایمس فلائی اوور کے نیچے آئی این اے سے ایمس کے درمیان ٹریفک متاثر ہوا، وائی-پوائنٹ سلیم گڑھ اور نگم بودھ گھاٹ کے قریب شانتی ون سے آئی ایس بی ٹی کے درمیان دونوں سمتوں میں ٹریفک سست تھا۔ ڈبلیو پوائنٹ تلک برج کے نیچے تلک برج روڈ پر اے پوائنٹ سے ڈبلیو پوائنٹ تک ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ روہتک روڈ پر راجدھانی پارک اور منڈکا کے درمیان دونوں سمتوں میں ٹریفک متاثر رہا۔ متھرا روڈ پر آشرم سے بدر پور جانے والی سڑک پر درخت گرنے سے ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ اوکھلا انڈر پاس پر پانی بھر جانے کی وجہ سے کالندی کنج اور کراؤن پلازہ کے درمیان روڈ نمبر 13 پر دونوں طرف ٹریفک متاثر رہا۔ غازی پور سرحدی علاقے میں مرغا منڈی چوراہے پر اکشر دھام اور غازی پور کے درمیان ٹریفک متاثر ہے۔ کملا مارکیٹ اور منٹو روڈ پر کناٹ پلیس کے درمیان جوالاہری مارکیٹ کے سامنے درخت گرنے سے مادی پور روڈ پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ پیرا گڑھی گاؤں کے بھیرہ انکلیو گول چکر سے پیر گڑھی جانے والی بیرونی سڑک پر ٹریفک متاثر رہا۔ تلک برج انڈر پاس (ڈبلیو پوائنٹ) پر پانی بھر جانے اور گاڑیوں کے ڈوبنے کی وجہ سے آئی پی مارگ، بی ایس زیڈ مارگ اور وکاس مارگ پر ٹریفک کا اثر پڑا ہے۔

دہلی میں پانی بھرنے کی صورتحال پر ایل جی نے کی ہنگامی میٹنگ

افسران کی چھٹیاں منسوخ کرنے کا فیصلہ، 2 ماہ کی چھٹی پر پابندی لگائی گئی: ونے کمار سکسینہ

نئی دہلی (ایس این بی)

مانسون کی جمعہ کو پہلی موسلا دھار بارش کی وجہ سے دہلی پانی میں ڈوب گئی۔ راجدھانی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ایل جی ونے کمار سکسینہ نے فی الحال تمام افسران کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں اور اگلے دو ماہ کے لیے چھٹیوں پر پابندی لگا دی ہے۔ ایل جی نے ہدایت کی ہے کہ بارش کے موسم میں بلدیاتی اداروں سمیت تمام محکموں کے اعلیٰ افسران اہم مقامات پر موجود رہیں۔ راج نواس میں منعقدہ میٹنگ میں دہلی جل بورڈ، پی ڈبلیو ڈی، آبپاشی اور کنٹرول ڈپارٹمنٹ، ایم سی ڈی، این ڈی ایم سی، ڈی ڈی اے، این ڈی آر ایف موجود تھے۔ جمعہ کو علی الصباح شروع ہونے والی بارش نے دہلی کو ڈبو کر رکھ دیا۔ بارش کے پانی سے راجدھانی کی تمام سڑکیں تالاب میں تبدیل ہوگئیں۔ ہنگامی میٹنگ میں ایل جی نے اعتراف کیا کہ دہلی میں صفائی کے ناقص نظام، نالے بند ہونے اور سیوریج سسٹم کی خرابی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ راج نواس کے ایک افسر نے بتایا کہ مانسون تیار ہے، لیکن نالوں کی صفائی کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے۔ ایل جی نے اس صورتحال کو سنجیدگی سے لیا ہے اور محکموں کے سربراہوں کو صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی ہے۔

میٹنگ میں کل 10 فیصلے کئے گئے۔ سب سے پہلے ایک اجتماعی ایمرجنسی کنٹرول روم قائم کیا جائے اور تمام محکموں کے اعلیٰ افسران وہاں موجود ہوں۔ کنٹرول روم میں معلومات کی ترسیل کے لیے انتظامات کیے جائیں۔ تمام محکمے پانی نکاسی کے لیے لگائے گئے پمپوں پر ملازمین کو لگاتار تعینات کریں۔ ضرورت پڑنے پر موبائل پمپ لگائے جائیں۔ خاص طور پر غیر مجاز کالونیوں میں جہاں پانی جمع ہے اور انڈر پاسز میں اضافی پمپ لگائے جائیں۔ ایل جی نے نالوں کی صفائی کا کام ایک ہفتہ کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے اور ہدایت دی ہے کہ نالوں سے ملبہ فوری طور پر ہٹانے اور کھلے نالوں کے بلاتعطل بہاؤ کو یقینی بنانے کے انتظامات کیے جائیں۔ دہلی پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ممکنہ پانی بھرنے والے مقامات کے بارے میں ایڈوائزری جاری کرے۔ تاکہ عوام اور متعلقہ ادارے بھی اس سے باخبر رہیں۔ ہتھنی کنڈ بیراج سے آنے والے پانی کے بارے میں معلومات کے لیے افسر ہریانہ اور ہماچل پردیش کے مساوی افسر سے رابطے میں رہیں گے۔ زیادہ بارش کی صورت میں محکمہ ریونیو ڈی ڈی ایم اے کے ساتھ تال میل برقرار رکھے گا۔ تاکہ انہیں مدد مل سکے۔ ایل جی نے بجلی کمپنیوں کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے کہ ان کے دائرہ اختیار میں کہیں بھی ننگی تاریں اور بے نقاب برقی آلات نہ ہوں۔ خصوصی حالات میں چیف سکریٹری کو متعلقہ محکموں کی میٹنگ بلانے کا اختیار دیا گیا ہے۔

پہلی بارش میں ہی راجدھانی دہلی ڈوب گئی: دیویندر یادو

نئی دہلی (ایس این بی) ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ راجدھانی میں مانسون کی پہلی بارش ہوئی جس میں پوری دہلی پانی میں ڈوب گئی۔ کوئی علاقہ اس سے اچھوتا نہیں رہا، جہاں پانی نہ بھرا۔ پارک کے جھولے پل بنتے نظر آئے۔ صبح ایئرپورٹ پر حادثہ پیش آیا۔ یہ بہت افسوسناک معاملہ ہے۔ ہم نے پہلے بھی کہا تھا کہ نالوں کی صفائی ہونی چاہیے۔ نالے سے نکالی گئی گاد کو وہاں سے اٹھایا جائے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ 12 جون کو ہم نے خط لکھ کر خبردار کیا تھا۔ ہم نے دہلی سرکار کے سکریٹری کو خط لکھا، لیکن سرکار نے ہمارے خیالات کو نظر انداز کر دیا۔ گزشتہ 10 سال سے مرکزی سرکار ہو یا دہلی سرکار، وہ ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہیں، جب کہ اس سے پہلے 15 سال شیلا دیکشت کی سرکار تھی۔ دہلی میں بہت ترقی ہوئی۔ اس وقت مرکز میں اٹل جی کی سرکار تھی، لیکن اس کے باوجود ہم یوپی سے پانی لائے۔ ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ صورتحال کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج بارش کا پانی شیش گنج میں گرو سے داخل ہوگیا۔ وزیر آبی آتشی کے گھر کے باہر پانی جمع ہے، لیکن اس کے باوجود سرکار اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ میں سرکار سے کہنا چاہتا ہوں کہ جو بھی اس کا ذمہ دار ہے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم کل سے پانچ کرینیں رکھیں گے۔ یہ کرینیں جام میں پھنسی گاڑیوں کو نکالیں گی۔ اس کے لیے کانگریس نے ہیلپ لائن نمبر 9625777906 جاری کیا، تاکہ جام میں پھنسی گاڑیوں کی مدد کی جا سکے۔

دہلی کی حالت زار پر کجریوال کو استعفیٰ دینا چاہیے: وریندر سچدیوا

نئی دہلی (ایس این بی) ریاستی بی جے پی صدر وریندر سچدیوا نے اپنے تمام ایم پیز، ایم ایل ایز اور کونسلروں کو صبح ہی پانی بھرے علاقوں میں جانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے اروند کجریوال کو دہلی کی حالت زار کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ان سے وزیر اعلیٰ عہدے سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔ پہلی بارش میں سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ خود سرکار میں پھیلا کرپشن ہے۔ ریاستی صدر کا کہنا ہے کہ وزیر آبی آتشی کی سرکاری رہائش گاہ میں پانی بھرنے سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ سرکار پانی جمع ہونے کو روکنے میں ناکام رہی ہے اور سرکار کے پاس بارش کے پانی کو بھرنے سے روکنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ دہلی جل بورڈ اور پی ڈبلیو ڈی کی بے عملی کی وجہ سے دہلی کے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ سوربھ بھاردواج کا 24 گھنٹے کے اندر کنٹرول روم قائم کرنے کا دعویٰ بھی جھوٹ ثابت ہوا ہے۔

مانسون کی پہلی بارش نے دہلی سرکار اور ایم سی ڈی کی تیاریوں کی قلعی کھول دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وزیر آبی کی سرکاری رہائش گاہ میں پانی بھرنے کا واقعہ شرمناک ہے۔ ان کی دلیل ہے کہ مانسون کنٹرول روم ابھی تک نہیں بنایا گیا اور یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ دوسری جانب ریاستی بی جے پی کے ترجمان پروین شنکر کپور نے دہلی میونسپل کارپوریشن کی میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے اور حکومت کو سڑکوں پر پانی جمع ہونے اور لوگوں کی زندگیوں میں خلل کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ دہلی کے نظام کو تباہ کرنے کے بعد میئر اب بہانے ڈھونڈ رہے ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان نے میئر کو یاد دلایا کہ جمعرات کو ہی وہ دعویٰ کر رہی تھیں کہ نالوں کی صفائی کر دی گئی ہے اور مانسون کی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ صرف ایک دن بعد پوری دہلی بارش کے پانی میں ڈوب گئی۔ لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

دہلی میں موسلا دھار بارش کے دوران کئی مقامات پر بجلی سپلائی متاثر

نئی دہلی (ایس این بی)

راجدھانی میں شدید بارش کے درمیان جمعہ کی صبح کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہی۔ بجلی کی تقسیم کار کمپنی کے افسروں نے یہ اطلاع دی۔ پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (ڈسکام) کے افسروں نے بتایا کہ شہر کے پانی سے بھرے علاقوں میں تکنیکی خرابیوں اور احتیاطی طور پر بجلی کی سپلائی بند ہونے کی وجہ سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ دوارکا، جنگ پورہ اور لکشمی نگر کے لوگوں نے بتایا کہ صبح سے بارش شروع ہوتے ہی ان علاقوں میں بجلی کی سپلائی ٹھپ ہوگئی۔ ڈسکام کے افسر نے بتایا کہ بارش کی وجہ سے قومی راجدھانی کے مختلف حصوں میں بجلی کی لائنیں، کھمبے وغیرہ کو نقصان پہنچا جس کی وجہ سے بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ تاہم مرمت کا کام جاری ہے اور جلد ہی سپلائی بحال کر دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف علاقوں میں کسی بھی قسم کے حادثے سے بچنے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر بجلی کی سپلائی پہلے ہی عارضی طور پر بند کر دی گئی تھی۔

پچھلے 24 گھنٹوں میں پورے مانسون کی 25 فیصد بارش ہوگئی

1936 کے بعد دہلی میں پہلی بار ایک دن میں 228 ملی میٹر ہوئی بارش، ہنگامی میٹنگ میں کابینی وزیر آتشی کا بیان

نئی دہلی (ایس این بی)

کجریوال سرکار دہلی میں پانی بھرنے اور اس سے نمٹنے کے لئے دہلی سرکار بہت سنجیدہ ہے۔ وزراء نے گزشتہ رات تاریخی بارش ہونے کے بعد پیدا ہونے والے پانی کے جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے دہلی سکریٹریٹ میں ایک ہنگامی میٹنگ کی۔ جس میں وزیر آتشی، سوربھ بھاردواج، گوپال رائے اور عمران حسین کے علاوہ چیف سکریٹری، محکمہ شہری ترقیات کے ایڈیشنل پرنسپل سکریٹری، پی ڈبلیو ڈی، ایم سی ڈی، این ڈی ایم سی اور دہلی جل بورڈ سمیت تمام محکموں کے سینئر افسران موجود رہے۔ میٹنگ میں شدید بارش کی وجہ سے مختلف مقامات پر پانی جمع ہونے سے فوری طور پر نمٹنے کیلئے کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ مشترکہ کنٹرول روم بنایا گیا ہے، جہاں افسران 24 گھنٹہ موجود رہیں گے۔ سرکار نے ہیلپ لائن نمبر 1800110093 اور واٹس ایپ نمبر 8130188222 جاری کیا ہے، جس پر لوگ کال یا میسج کر کے کنٹرول روم کو پانی بھرنے سے متعلق آگاہ کر سکتے ہیں۔ وزیر پی ڈبلیو ڈی آتشی نے کہا کہ دہلی میں مانسون کی پہلی بارش ہوئی ہے۔ صفدر جنگ میٹرولوجیکل آبزرویٹری (آئی ایم ڈی) کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 228 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ 1936 کے بعد پہلی بار دہلی میں ایک دن میں اتنی بارش ہوئی ہے۔ دہلی میں پورے مانسون کے دوران 800 ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔ لیکن صرف پچھلے 24 گھنٹوں میں پورے مانسون کی تقریباً 25 فیصد بارش ہوئی ہے۔ آتشی نے کہا کہ غیر متوقع بارش کی وجہ سے دہلی میں کئی مقامات پر پانی جمع ہونے کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ پانی کا بہاؤ تیز ہونے کے باعث کئی گھنٹے تک نالے زیر آب رہے۔ جس کی وجہ سے پانی کا ذخیرہ ختم ہونے میں کئی گھنٹے لگے۔ پانی جمع ہونے سے بجلی گرنے کا خطرہ ہے۔ اس لیے احتیاط کے طور پر بعض علاقوں میں بجلی کاٹنا پڑی۔ کابینہ کے وزراء نے کہا کہ پانی سے متعلق تمام محکموں دہلی جل بور، ایم سی ڈی اور آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کا ایک مشترکہ ایمرجنسی کنٹرول روم بنایا جائے گا، جو 24 گھنٹے پانی جمع ہونے کی نگرانی کرے گا اور کارروائی کریں گے۔ دوسرا تمام محکمے آج رات تک اپنے مستقل اور موبائل واٹر پمپس کا جائزہ لیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام پمپ پانی کی فراہمی کے لیے تیار ہیں۔ تیسرا، ہر محکمہ کوئیک رسپانس ٹیم تشکیل دے گا اور اسے زمینی سطح پر تعینات کیا جائے گا تاکہ پانی کی کمی کو دور کیا جا سکے۔ چوتھا، جل بورڈ کے ہر زون میں ری سائیکلرز لگائے جائیں گے، تاکہ اگر سٹارم واٹر ڈرین نہ ہونے کی وجہ سے نالے پانی سے بھر جائیں اور گاد ہو جائے تو ان کی صفائی کی جائے۔ اس لیے ضرورت کے مطابق کارکن بھی تعینات کیے جائیں گے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ پی ڈبلیو ڈی ہیڈکوارٹر میں 24 گھنٹے کنٹرول روم تیار کیا جا رہا ہے۔ یہاں تین سینئر افسران 8 گھنٹے کی شفٹوں میں ڈیوٹی پر ہوں گے۔ کنٹرول روم میں اہلکار ہمہ وقت موجود ہیں گے تاکہ 2 گھنٹے پانی جمع ہونے کی نگرانی کی جا سکے۔ سوربھ بھردواج نے کہا کہ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی کوئیک رسپانس ٹیمیں تشکیل دیں، تاکہ اگر کسی علاقے سے پانی بھرنے کی شکایات موصول ہوں تو یہ ٹیمیں فوری طور پر کام شروع کر سکیں۔ ٹریفک پولیس، ایم ایل اے اور کونسلروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں پانی جمع ہونے کی ممکنہ مقامات کی فہرست بنائیں۔ چیف سکریٹری تمام محکموں کے ساتھ اس فہرست کا جائزہ لیں گے اور ضروری ہدایات دیں گے۔ اسی طرح کئی مقامات پر مختلف محکموں کے درمیان رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے پانی بھرنے کا مسئلہ بھی پیدا ہو رہا ہے۔

آئی جی آئی ہوائی اڈہ حادثہ

’آپ‘ نے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے معاوضہ دینے کا کیا مطالبہ: جسمین

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی نے ہوائی اڈے کی چھت کا ایک حصہ گرنے کے واقعے میں اپنی جان گنوانے والے شخص کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پریس کانفرنس آپ لیڈر جسمین شاہ نے کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی مرکزی سرکار کو آگے آ کر اس واقعہ کی وجہ بتانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک انتہائی دردناک واقعہ پیش آیا۔ دہلی بین الاقوامی ہوائی اڈہ یا ملک کے دیگر ہوائی اڈے مرکزی سرکار کی ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے تحت آتے ہیں۔ اس واقعہ میں تقریباً آٹھ افراد زخمی ہوئے ہیں اور ایک کی موت ہوئی ہے، شاہ نے معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ جسمین شاہ نے کہا کہ ہم اس واقعہ میں ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین کو ایک کروڑ روپے اور زخمیوں کو 50 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا مطالبہ کرتے ہیں جو کہ جمعہ کو پیش آئے اس واقعہ کی وجہ سے ہوائی اڈے پر بہت سے لوگ پھنس گئے۔ متوفی کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے۔

دہلی میں پانی کے بحران پر ایل جی دفتر پر سی پی آئی (ایم) کا مظاہرہ

نئی دہلی (ایس این بی) سی پی آئی (ایم) دہلی اسٹیٹ کمیٹی نے پانی کے بحران کے مسئلہ پر جمعہ کو راج نواس پر مظاہرہ کیا، جس ایل جی پر بی جے پی کے ایجنٹ کا کردار ادا کرنے کا الزام لگایا۔ ایل جی پانی کے بحران پر عام آدمی پارٹی کے خلاف ہریانہ سرکار کے حق میں مسلسل سیاسی کھیل کھیل رہا ہے۔ اس موقع پر سی آئی ٹی یو کے ریاستی سکریٹری اور ریاستی سکریٹری بورڈ کے رکن انوراگ نے کہا کہ ایل جی نے متبادل انتظامات کیے بغیر نجی ٹینکروں پر پابندی لگا دی۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کو نورا کشتی چھوڑ کر دہلی کے لوگوں کی فکر کرنی چاہیے۔ دہلی کی آبادی مسلسل بڑھ رہی ہے اور اس کے برعکس جل بورڈ میں ملازمین کی تعداد میں زبردست کمی آئی ہے، جو لوگوں کی بنیادی پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

جہاں جہاں بی جے پی کی حکومت، وہاں کرپشن ہے: سنجے سنگھ

10 مارچ کو وزیر اعظم نے دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈے کے ٹرمینل 1 کا افتتاح کیا پھر یہ 3 ماہ کے اندر گر گیا: ممبر پارلیمنٹ

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈے کی نو تعمیر شدہ چھت پہلی ہی بارش میں گر گئی۔ اس حادثہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی، جبکہ کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ اس واقعہ پر بی جے پی کے ساتھ عام آدمی پارٹی نے وزیر اعظم کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سیدھا حملہ کیا ہے۔ آپ ایم پی سنجے سنگھ انہوں نے کہا کہ ملک میں جہاں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے، وہاں کرپشن ہے۔ ابھی 10 مارچ کو ہی وزیر اعظم نے اندرا گاندھی ہوائی اڈے کے ٹرمینل 1 کا بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا تھا اور یہ صرف تین ماہ میں گر گیا۔ کیا وزیر اعظم بتائیں گے کہ اس حادثے کا ذمہ دار کون ہے؟ اسی طرح ایودھیا میں پربھو شری رام مندر کا مقدس مقام بھی پانی سے بھر گیا۔ جبکہ جبل پور ٹرمینل جمعرات کو گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی عام آدمی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تو انہیں کوئی پرواہ نہیں۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے کہا کہ پہلی بارش میں ہی بھگوان شری رام کے مندر میں پانی آنے لگا۔ مندر مقام میں پانی گرنا شروع ہوگیا، جس پر چیف پجاری نے اپنا اعتراض ظاہر کیا ہے۔ بی جے پی ایودھیا کی ترقی کی داستان گاتے ہوئے کبھی نہیں تھکتی، جو پہلی ہی بارش میں سیلاب میں آ گئی؟ فلر کا شکار ہو گیا۔ اس کے علاوہ ہم نے اٹل سیتو کی حالت دیکھی۔ جبل پور ٹرمینل منہدم، بندیل کھنڈ ایکسپریس کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ اب آج یہ حادثہ دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 1 میں ہوا ہے۔ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ ٹرمینل ون کا وہ حصہ جس کا افتتاح وزیر اعظم ہند نے 10 مارچ کو کیا تھا وہ دو تین ماہ کے اندر گر گیا۔ اس حادثے میں ایک شخص کی جان بھی چلی گئی ہے اور کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے ذمہ دار کون ہیں؟ سنجے سنگھ نے کہا کہ میں اسی لیے کہتا ہوں کہ جہاں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں زبردست بدعنوانی ہوتی ہے۔ عام لوگ جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں ان لوگوں کو کوئی فکر نہیں۔ ہم نے دیکھا کہ گجرات کے اندر ایک پل گر گیا، جس میں سیکڑوں لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جہاں جہاں بی جے پی ہے وہاں کرپشن ہے۔ سنجے سنگھ، دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 1 کی چھت گرنے کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے اس حادثے میں ایک شخص کی جان گئی اور کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ کبھی رام مندر، کبھی اٹل سیتو، کبھی جبل پور ٹرمینل، کبھی دہلی ٹرمینل حادثہ ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی عام آدمی پارٹی نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر دو پوسٹیں کیں۔ سب سے پہلے پارٹی نے دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈے ٹرمینل اور جبل پور ٹرمینل میں تصاویر پوسٹ کیں اور کہا کہ یہ مودی کی بدعنوانی کی دردناک تصویریں ہیں۔ اندرا گاندھی ہوائی اڈے کے ٹرمینل کی چھت گرنے سے آج ایک شخص کی موت ہوگئی ہے اور بہت سے لوگ زخمی ہیں۔ اسی طرح جبل پور ہوائی اڈے کے نئے ٹرمینل کی چھت بھی جمعرات کو گر گئی۔ آپ نے وزیر اعظم سے سوال کیا ہے کہ آپ کہتے تھے کہ آپ نہ تو کھائیں گے اور نہ ہی کسی کو کھانے دیں گے، لیکن آج آپ اور آپ کے وزراء کی کھانے کی عادت کی وجہ سے معصوم لوگ اپنی جانوں کی قیمت چکا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اے اے پی نے اندرا گاندھی ہوائی اڈے کے ٹرمینل 1 کی چھت کے نیچے دبی ہوئی کار کی تصویر پوسٹ کی ہے۔ اے اے پی نے وزیر اعظم سے پوچھا ہے کہ اس شخص کا کیا قصور تھا جو آئی جی آئی ٹرمینل 1 کی چھت گر جانے سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، جس کا افتتاح آپ نے کیا تھا۔ اس شخص کے خاندان کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ آپ نے کرپشن کے ذریعہ اپنا اور اپنے دوستوں کا پیٹ پالا ہے لیکن اب اس شخص کے خاندان کو کون پالے گا؟ اس سنگین مسئلے پر خاموش نہ رہیں بلکہ اپنا جواب دیں۔

ایئرپورٹ انتظامیہ مسافروں کی حفاظت میں غفلت کا ذمہ دار: عینی شاہدین

نئی دہلی (ایس این بی) ملک کے مشہور ہوائی اڈوں میں سے ایک دارالحکومت دہلی کے آئی جی آئی ہوائی اڈے کے ٹرمینل-1 پر پک اینڈ ڈراپ کے علاقے میں اس وقت ہنگامہ مچ گیا جب جمعہ کی صبح اچانک چھت کا ایک حصہ گر گیا۔ دراصل چھت کا کچھ حصہ وہاں کچھ کاروں پر گرا تھا جس کی وجہ سے کچھ لوگ ملبے تلے دب گئے تھے۔ ایسے میں مسافر اور دیگر لوگ مدد کے لیے چیختے ہوئے نظر آئے۔ اس واقعہ میں ایک کیب ڈرائیور کی موت ہوگئی جبکہ چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ایسے میں عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ جب چھت کے ساتھ کھڑے ستون گرے تو گرنے کی آواز سن کر وہاں افراتفری مچ گئی جس کی وجہ سے سمجھ نہیں ہوگا کہ اندر کیا ہوا ہے۔ اس وقت وہاں موجود ایک اور کیب ڈرائیور نے بتایا کہ حادثہ کے وقت وہاں بہت کم لوگ موجود تھے اور ٹریفک بھی محدود تھی۔ خوش قسمتی کی بات یہ ہے کہ صرف چھ افراد زخمی ہوئے ہیں، ورنہ زخمیوں کی تعداد زیادہ ہوتی۔ ایسے میں وہاں موجود ایک اور کیب ڈرائیور کا الزام ہے کہ آئی جی آئی ایئرپورٹ سے روزانہ بڑی تعداد میں مسافر آتے جاتے ہیں، اس لیے جس طرح سے یہ حادثہ ہوا ہے اور ایک کیب ڈرائیور کی موت اس کی وجہ انتظامیہ ہے۔ جو کام کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ ملک کا بہترین ایئرپورٹ ہونے کا دعویٰ کرنے والی انتظامیہ کی لاپروائی کا نتیجہ سامنے آ گیا۔ اسی دوران ایئرپورٹ پر آنے والے ایک مسافر کا کہنا ہے کہ آئی جی آئی ایئرپورٹ پر جو کچھ ہوا وہ انتہائی شرمناک ہے۔ ایئرپورٹ کا کام دیکھنے والی کمپنی کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں کسی کی غفلت نہ ہو۔ دوسری جانب اس واقعہ کے بعد بیشتر کیب ڈرائیوروں میں غم و غصے کا ماحول ہے جو کہ روزانہ مسافروں کو لے کر آتے ہیں اور اس واقعہ کا ذمہ دار ایئرپورٹ انتظامیہ کو ٹھہراتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی لاپروائی کی وجہ سے ایک بے گناہ انسان ہلاک ہوا۔ ٹیکسی کا ڈرائیور ہلاک ہوگیا۔ مزید چھ افراد زخمی ہوئے۔ انتظامیہ پر الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر انتظامیہ احتیاط کرتی تو شاید یہ حادثہ پیش نہ آتا۔

این ٹی اے کے خلاف طلبا کی غیر معینہ ہڑتال تیسرے دن بھی جاری

درجنوں طلبا کو حراست میں لے کر بعد میں رہا کر دیا گیا، این ٹی اے دفتر پر لگایا تالا

KYS
UGC NET
10,000
SCRAP NTA
bsCEM
aisa

نئی دہلی (ایس این بی)

قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (نیٹ)، انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، قومی اہلیت ٹیسٹ (یو جی سی-نیٹ) میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف دہلی کے جنتر منتر پر طلبا کا غیر معینہ احتجاج تیسرے دن بھی جاری رہا۔ جمعہ کو بائیں بازو کی حمایت یافتہ طلبا تنظیم آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (اے آئی ایس اے) اور دہلی یونیورسٹی کے کرانتی کاری یووا سنگٹھن (کے وائی ایس) سمیت مختلف گروپ، جنتر منتر پر نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعہ منعقدہ امتحانات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ انڈیا اگینسٹ این ٹی اے کے بینر تلے احتجاج کرنے والے طلبا قومی امتحانی ایجنسی کو تحلیل کرنے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ سمیت مختلف مطالبات کر رہے ہیں۔ کانگریس یوتھ ونگ آئی وائی سی سمیت مختلف طلبا نے جمعرات کو جنتر منتر پر زبردست احتجاج کیا تھا اور وہاں سے حاصل کی گئی تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ ایک اور احتجاج میں کانگریس کی طلبہ ونگ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو) کے کارکنان اوکھلا میں این ٹی اے ہیڈکوارٹر میں داخل ہوئے اور ایجنسی کے دفتر کے داخلی دروازے کو تالا لگا دیا۔

پولیس نے این ٹی اے کے دفتر میں ہنگامہ آرائی کے سلسلے میں این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 186 (سرکاری ملازم کو اس کی ڈیوٹی انجام دینے سے روکنا)، 353 (سرکاری ملازم پر حملہ)، 452 (زبردستی داخلہ) کا مقدمہ درج کیا ہے۔ سیکشن 342/34 (غیر قانونی قید) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جنتر منتر پر احتجاج کے دوران پولیس نے ایس آئی اور جے وائی ایس کے کارکنوں سمیت تقریباً 60 طلبا کو حراست میں لے لیا۔ طلبا نے بدھ کو جنتر منتر پر اپنا احتجاج شروع کیا تھا اور انہیں شام 5 بجے کے بعد احتجاجی مقام چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ رات بھر دھرنا دینے کی کوشش کرنے پر انہیں حراست میں لے کر مختلف تھانوں میں لے جایا گیا۔

منشیات سے پاک بنانے کی دہلی پولیس نے شروع کی بیداری مہم

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پولیس، ضلع دوارکا اور پالم 360 کھاپ نے منشیات سے پاک دہلی بنانے کی کوشش ’ڈرگ فری انڈیا‘ کے تحت عیسیٰ پور گاؤں میں اسٹریٹ ڈرامہ کے ذریعہ بیداری مہم شروع کی۔ اس موقع پر چوسر یندر سولنکی نے کہا کہ اس دوران انہوں نے دہلی دیہات کو منشیات سے پاک بنانے کی پہل شروع کی اور کہا کہ ہماری نوجوان نسل کو منشیات سے برباد کیا جا رہا ہے جو ہمارے مستقبل کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر رہا ہے۔ ایسے میں انہوں نے پروگرام میں آنے والے لوگوں سے منشیات سے پاک معاشرہ بنانے کی اپیل کی اور ساتھ ہی مقامی لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ معاشرے کو بیدار کرنے کے لیے اس اقدام میں شامل ہوں۔ اس موقع پر ڈی سی پی انکت سنگھ، اے سی پی نجف گڑھ، اے سی پی دوارکا، جعفر پور تھانہ کے ایس ایچ او، بابا ہری داس نگر تھانے کے ایس ایچ او، چاؤ ضلع سنگھ پردھان عیسیٰ پور، راؤ تری بھون سنگھ پردھان سوریرا 17، چاؤ تیج پردھان، دھرمپال پردھان باکر گڑھ، دھرم ویر اور تمام لوگ موجود تھے۔ دہلی پولیس کے اہلکار اور دیگر معززین موجود تھے۔

زیر تعمیر عمارت کے گڑھے میں گرے 3 مزدور

نئی دہلی (ایس این بی) راجدھانی میں جمعہ کی صبح تیز بارش کی وجہ سے وسنت وہار علاقے میں تین مزدور زیر تعمیر عمارت کے گڑھے میں گر گئے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کے علاوہ این ڈی آر ایف کی کئی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں تاہم گڑھے میں گرنے والے تینوں مزدوروں کو تلاش کرنے کی کوشش کی گئی۔ شام کو خبر لکھے جانے تک ٹیمیں گڑھے سے پانی نکالنے کا کام جاری تھیں، لیکن اس وقت تک تینوں مزدوروں کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چل سکا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ وسنت وہار میں ایک زیر تعمیر عمارت کے تہہ خانے کا کام گزشتہ کئی دنوں سے چل رہا تھا۔ ایسے میں جمعہ کی صبح تیز بارش کی وجہ سے جگہ جگہ پانی بھر گیا۔ اس کے بعد تہہ خانے کی دیوار گر گئی اور 3 مزدور گڑھے میں گر گئے۔

کجریوال کی گرفتاری کے خلاف ملک گیر ’آپ‘ کا مظاہرہ آج

◄ ملک کی 22 ریاستوں میں عام آدمی پارٹی کے کارکنان مودی حکومت کے خلاف آواز اٹھائیں گے

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی غیر قانونی گرفتاری کے خلاف عام آدمی پارٹی ہفتہ کو ملک بھر میں بی جے پی ہیڈکوارٹر پر احتجاج کرے گی۔ پہلے اعلان کردہ پروگرام کے مطابق، عام آدمی پارٹی کے کارکنان ہفتہ کو دہلی میں بی جے پی ہیڈکوارٹر پر زبردست احتجاج کریں گے۔ اسی طرح، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، مہاراشٹر، گجرات، مدھیہ پردیش سمیت 22 ریاستوں میں آپ کے کارکنان بی جے پی کے ہیڈکوارٹر پر احتجاج کر کے اپنی آواز بلند کریں گے۔ اے اے پی کا کہنا ہے کہ اروند کجریوال سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے والی تھی، تبھی بی جے پی کی مرکزی حکومت نے انہیں سی بی آئی کے ذریعہ گرفتار کرا لیا۔ بی جے پی عام آدمی پارٹی کو ختم کرنا چاہتی ہے اور اروند کجریوال کو انتخابات سے دور رکھنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ فرضی مقدمات درج کر کے کجریوال کو پھنسانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت اپنے سیاسی مقاصد کے لیے تمام مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ سی بی آئی نے پچھلے دو سالوں تک وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو نام نہاد شراب کیس میں ملزم نہیں بنایا تھا۔ لیکن جب بی جے پی کو لگا کہ اروند کجریوال کو سپریم کورٹ سے ضمانت مل جائے گی۔ جب اس کا پتہ چل گیا تو انہوں نے ان کو سی بی آئی کے حوالے کر دیا۔ ان کا مقصد کسی کیس کی تفتیش نہیں اور نہ ہی ان کا قانون سے کوئی تعلق ہے۔

بی جے پی چاہتی ہے کہ اروند کجریوال کو کسی بھی طرح جیل میں رکھا جائے، انہیں انتخابات سے دور رکھا جائے اور عام آدمی پارٹی کو ختم کر دیا جائے۔ اس لیے بی جے پی اپنی سیاست میں وہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مرکزی اداروں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ آپ کا کہنا ہے کہ ٹرائل کورٹ نے اروند کجریوال کو نام نہاد شراب کیس میں ضمانت دی تھی۔ اگلے ہی دن ای ڈی ہائی کورٹ پہنچی اور اس کی ضمانت پر روک لگا دی۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ سے اروند کجریوال کی ضمانت پر روک سپریم کورٹ ہٹانے ہی والی تھی کہ سی بی آئی نے انہیں گرفتار کر لیا۔ اس سے پہلے، سی بی آئی نے 16 اپریل 2023 کو کجریوال کو پہلی بار گواہ کے طور پر پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ پھر اسے ملزم نہیں بنایا اور 14 ماہ تک سی بی آئی کو کجریوال کو ملزم بنانا یاد نہیں آیا؟ اب اچانک اتنے عرصے کے بعد سی بی آئی جاگی اور کجریوال کو گرفتار کر لیا۔